**QUESTION:**

**What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Does the evil eye afflict people and which people's gaze afflicts others? If the evil eye afflicts someone how can they ascertain that it has? What is the cure for the evil eye?**

Questioner: A brother from England

**ANSWER:**

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايۃَ الحَق والصواب

The evil eye afflicting someone is a reality as is mentioned in the blessed hadīth of the Prophet ﷺ:

"There is nothing in (that which people conjecture about) the owl and the evil eye is a reality."

[Sunan al-Tirmidhi hadīth 2061]

There is no principle mentioned in the Sharī'ah to identify those people whose glance results in the evil eye afflicting others but in light of experience I will mention something. Those people whose glance results in the evil eye afflicting others are such that when a person sees them he generally becomes unwell and anger arises in him and he feels a strange sense of unease. Or he sees a dream about that person and the one who looks with the evil eye is only gazing at him intently in the dream and doing nothing else. The gaze of an envious person can also result in the evil eye befalling someone and sometimes it can come about from the gaze of one's own parents.

There are some signs of the evil eye afflicting someone that are mentioned below:

1) Continual urge to urinate and pain that begins at the eyes and temples and then ascends upwards towards the head

2) Outbreak of reddish blue spots on the body often on the face back and thighs

3) The face yellowing

4) Yawning a lot and flowing of tears from the eyes during Qur'anic recital and Prayer

5) The heart becoming bored with work, weakening of the memory and being inattentive

6) Continual flow of saliva like froth or white phlegm

7) Seeing someone staring at oneself attentively or seeing eyes during sleep or when litanies are recited over oneself

8) Intense fluttering of the eyes

9) A child not drinking it's mother's milk and crying excessively

10) Heaviness in ones eyelashes and eyebrows

11) Feeling a burden in one's joints

One of the cures for the evil eye is to recite the following du'ā and blow on the afflicted person:

"بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ"

Allāh Willing the effect of the evil eye will go and this du'ā has been mentioned for this purpose in numerous ahādīth.

The second cure is to recite the Mu'āwwidhatayn (Sūrah al-Falaq and Sūrah al-Nās) and blow upon the afflicted person. The evil eye will be removed by this just as is mentioned in the narration of Sayyidunā Abū Sa'īd al-Khudrī (May Allāh be pleased with him):

"The Messenger of Allāh ﷺ would seek refuge against the jinn, and the evil eye of humans until the Mu'awwidhatayn were revealed. When they were revealed he took them and left other than them."

[Sunan al-Tirmidhī hadīth 2058]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

**Answered by Muftī Qāsim Ziā al-Qādrī**
Translated by Ustādh Ibrār Shafī

# نظر بد (Evil eye)کی حقیقت اور اس کی علامات اور علاج؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نظر لگ جاتی ہے اور کن لوگوں کی نظر لگتی ہے اور نظر لگ جائے تو کیسے جانیں گے کہ نظر لگی ہوئی ہے اور اس کا علاج کیا ہے ؟

سائل: ایک بھائی (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

نظر کا لگنا حق ہے جیساکہ حدیث مبارک میں ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا۔**"لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ"**اُلو کے سلسلے میں لوگوں کے وہم کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور نظر بد کا اثرسچ ہے۔

(سنن ترمذی باب ماجاء ان العین حق رقم الحدیث 2061)

اورجن لوگوں کی نظر لگتی ہے ان کو پہچاننے کا کوئی قاعدہ شریعت نے بیان نہیں کیا مگر مشاہدہ تجربات کی روشنی میں کچھ عرض کردیتا ہوں کہ جن لوگوں کی نظر لگی ہوتی ہے ان کو دیکھ کے انسان کی عام طور پر طبیعت خراب ہو جاتی ہے اور غصہ آتا اور عجیب سی بے چینی محسوس ہوتی ہے یا اس طرح ہوتا ہے کہ اس کے بارے میں خواب آتا ہے اور نظر لگانے والا خواب میں جصرف ٹکٹکی باندھ کر اسے دیکھ رہا ہوتا ہے اور کچھ نہیں کرتا اور حاسد کی نظر بھی لگ سکتی ہے اور بعض اوقات سگے والدین کی بھی نظر لگ جاتی ہے ۔ اور نظر لگنے کی کچھ علامات بھی ہیں جو درج ذیل ہیں ۔

1۔ بکثرت پیشاب کا آنا اوردرد کا آنکھوں اور کنپٹیوں سے شروع ہو کر سر کی جانب اوپر کو چڑھنا

2۔جسم پر عموما چہرے کمر اور رانوں میں سرخ نیلے دانوں کا بکثرت نکلنا یا دھبے بننا

3۔چہرے کا زردی مائل ہو جانا

4۔تلاوت قرآن اور نماز کے درمیان بکثرت جمائیاں آنا اور آنسونکا بہنا

5۔ کام سے دل کا اچاٹ ہو جانا حافظے کا کمزور ہونا اور بے توجھگی رہنا

6۔مسلسل تھوک بہنا جھاگ کی مانند یا سفید بلغم

7۔سوتے میں یا دم کے درمیان آنکھیں دیکھنا یا کسی کو ٹکٹکی باندھ کر اپنی طرف دیکھنا

8۔آنکھوں کا شدت سے پھڑپھڑانا جھپکنا

9۔بچوں کا ماں کا دودھ نہ پینا بہت زیادہ رونا

10۔پلکوں اور بھنووں پر بوجھ

11۔جوڑوں میں بوجھ محسوس کرنا

ایک علاج یہ ہے کہ نظر والے پر یہ **"بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ"**دعا پڑھ کر اس پر دم کیا جائےان شاء اللہ اس کی تکلیف جاتی رہے گی اور یہ دعا اس مقصد کے لیے کثیر احادیث میں آئی ہے ۔

اور دوسرا علاج یہ ہے کہ معوذتین(سورت الناس اور سورت الفلق)پڑھ کر نظر لگنے والے پر دم کیا جائے اس سے بھی اسکی نظربد زائل ہوجائے گی جیساکہ حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے :

**"كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ، فَلَمَّا نَزَلَتَا أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا "**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ معوذتین سورۃ الفلق اور سورۃ الناس نازل ہوئیں، جب یہ سورتیں اتر گئیں تو آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیا

(سنن ترمذی باب ماجاء فی الرقیۃ بالمعوذتین رقم الحدیث 2058)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری**

**خادمِ دارالافتاء یوکے**

Date:01 -09-2019